سورۃ الروم کی آیت (26)۔ کے مروجہ اردو ترجموں اور غلط تفہیم کی اصلاح

Surah Al-Room Chapter 30: Verse 26

وَلَهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ كُلٌّ لَّهُ قَانِتُونَ ﴿٢٦﴾

جماعت احمدیہ	ابوالاعلی مودودی [30:26]	جالندہری [30:26]
اور اسی کا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کے فرمانبردار ہیں۔	آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں اُس کے بندے ہیں، سب کے سب اسی کے تابع فرمان ہیں	اور آسمانوں اور زمین میں (جتنے فرشتے اور انسان وغیرہ ہیں) اسی کے (مملوک) ہیں (اور) تمام اس کے فرمانبردار ہیں۔
طاہر القادری [30:26]	**محمد حسین نجفی [30:26]**	**احمد علی [30:26]**
اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے (سب) اسی کا ہے، سب اسی کے اطاعت گزار ہیں،	جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے اسی کا ہے (اور) سب اسی کے تابعِ فرمان ہیں۔	اور اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسکے حکم کے تابع ہیں۔

مندرجہ بالا اردو ترجموں میں یقیناً۔ کچھ غلطی ھے۔ کیونکہ اگر۔ زمین و آسمان میں موجود ہر کوئی۔ یا ہر ایک چیز۔ یا ہر ایک جِن ّو اِنس اور فرشتے .. (بالخصوص اگر سب انسان).. اللہ تعالے کے فرمان بردار ہیں۔ تو پھر۔ روزِ محشر، جزاء سزاء۔ اور دوزخ .. کا کیا جواز ھے؟۔ مندرجہ بالا اردو ترجموں سے تو یہی لگتا ھے کہ ہر ایک انسان بھی ... اللہ تعالے کا فرمانبردار ھے۔ پھر حساب کتاب... کیوں ہو گا...؟

اے میری قوم کے لوگو!۔ اِس آیت کے مروجہ (مقبول) اردو ترجموں میں۔ قَانِتُونَ۔ کا ترجمہ غلط ہو گیا ھے۔ اور اِس ایک غلطی کیوجہ سے۔ یہ گمان پیدا ہوتا ھے کہ:۔... (نعوذباللہ)... قرآنِ مجید میں بھی کافی زیادہ تضاد ہیں۔ اور (نعوذباللہ)۔ اللہ تعالے بھی کسی ایک بات پر قائم نہیں رہتے۔.... اِس آیت میں فرمارھے ہیں کہ ہم سب اللہ کے فرمانبردار (تابع فرمان) ہیں۔ پھر کئی آیات میں کہہ دیتے ہیں کہ۔ ہم میں سے اکثر اللہ تعالے کی باتوں کو نہیں مانتے۔ اور ہم میں سے بعض شیطان کی پیروی بھی کرتے ہیں۔ ہم میں سے بعض اللہ تعالے کے دُشمن بھی ہیں۔ ... اِس لفظ۔ قَانِتُونَ۔ کی مروجہ... غلط تفہیم (ترجموں) کے۔ عین متضاد۔ قرآنِ مجید کی چند آیات ملاحظہ فرمائیں۔

اکثر انسان تو۔ اللہ تعالےٰ کے فرمانوں (جو کچھ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہو) کو نہیں مانتے ۔
قرآنِ مجید سے ہی۔چند مثالیں ملاحظہ فرمائیں۔

الٓمٓرۚ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ ۗ وَالَّذِي أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١﴾ ...اللہ تعالےٰ کی اِس کتاب کی آیات بھی یقیناً..اللہ تعالےٰ کے فرمان ہیں۔اور اِس آیت کے مطابق۔اکثر انسان۔اِن فرمانوں کو نہیں مانتے۔	سورۃ الرعد۔(13)۔آیت نمبر1۔
يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يُنكِرُونَهَا وَأَكْثَرُهُمُ الْكَافِرُونَ ﴿٨٣﴾ ......یعنی اکثر انسان۔اللہ تعالےٰ کی نعمت کو پہچاننے کے باوجود۔اُس کا انکار کرتے ہیں۔...کیا یہ فرمانبردار ہیں؟	سورۃ النحل۔(16)۔آیت نمبر83۔
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٨﴾ ۔گویا قرآنِ میں جو آیات ہیں..(جو کہ یقیناً۔اللہ تعالےٰ کے فرمان ہیں)۔اور اکثر لوگ اِن (آیات) فرمانوں کو نہیں مانتے۔	سورۃ الشعراء۔(26)۔آیت نمبر8۔
مَن كَانَ عَدُوًّا لِّلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِينَ ﴿٩٨﴾ ....دیکھیں!۔اِس آیت میں یہ یقینی بیان ھے۔کہ بعض انسان ۔اللہ تعالےٰ کے دُشمن بھی ہوتے ہیں۔کیا وُہ بھی..اللہ تعالےٰ کے فرمانبردار ..کہے جاسکتے ہیں؟۔	سورۃ البقرۃ۔(2)۔آیت نمبر2۔

اِن چار مثالوں (مندرجہ بالا آیات) پر تدبر کرنے سے۔یہ حقیقت تو خوب واضح ہو جانی چاہیئے۔کہ اللہ تعالےٰ کے بقول۔اکثر انسان۔اللہ تعالےٰ کے فرمانوں (آیات،احکام،ھدایات) کے۔نافرمان۔ہوتے ہیں۔اور۔یقیناً۔کچھ بدبخت ایسے بھی ہوتے ہیں۔جو کہ۔اللہ تعالےٰ کے دُشمن ہوتے ہیں۔
چنانچہ۔كُلٌّ لَّهُ قَانِتُونَ۔کا یہ ترجمہ،مطلب یا مفہوم سمجھنا۔کہ کائنات میں جو کوئی بھی ھے۔وُہ اللہ تعالےٰ کا فرمانبردار ھے۔یقیناً غلط ھے۔

(مورخہ 17 جون۔2015)۔اللہ تعالےٰ نے میرے دِل پر یہ عرفان نازل فرمایا۔کہ..كُلٌّ لَّهُ قَانِتُونَ ..کا مطلب تو یہ ھے کہ۔اللہ کے سوا۔کسی کا بھی۔کوئی اور مالک (اِلٰہ) نہیں ھے ... **سب اُسی ایک ہی مالک (اِلٰہ) پر قانع ہیں ۔**...چاھے خوشی سے یہ قناعت کرتے ہوں۔چاھے مجبوری سے کرتے ہوں۔کیونکہ ...اور کوئی مالک (اِلٰہ) ... تو ھے ہی نہیں۔

چنانچہ... سورۃ الروم کی آیت (26) کا ... ایک درست ترجمہ اور تشریح مندرجہ ذیل ھے ... ۔

Surah Al-Room Chapter 30: Verse 26

وَلَهُۥ مَن فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ كُلٌّ لَّهُۥ قَٰنِتُونَ ﴿٢٦﴾

ترجمہ:۔ جو کوئی بھی آسمانوں میں ھے اور جو کوئی بھی زمین میں ھے۔ ہر کوئی اللہ ہی کا ھے۔ ہر کوئی اُسی ایک مالک (اِلَہٰ) پر قانع ھے۔

تشریح:۔ جو کوئی بھی آسمانوں اور زمین میں ھے۔ ہر ایک اللہ تعالے ہی کا ھے (اللہ تعالے کی ملکیت اور مخلوق ھے)۔ یعنی۔ کہ ہر ایک جاندار۔ جِن میں ہر ایک انسان اور ہر ایک فرشتہ۔ اور۔ شیطان بھی شامل ھے۔ اللہ تعالے ہی کا ھے۔ اور ہر ایک اُسی ایک ہی۔ اللہ پر قانع ھے۔ چنانچہ۔ اُنکے مالک نے ۔ جِس کو جو کچھ دیا ھے۔ جِس کو جہاں پر رکھا ھے۔ جِس کو جو بھی طاقت، صلاحیت یا اختیار دیے ہیں۔ ہر کوئی۔ اپنے اُس واحد مالک۔ (اللہ تعالے)۔ کی مشیّت، قضاوقدر، پر قانع ھے ۔

مشیّتِ الٰہی اور اللہ کی قضاء وقدر پر قانع ہونا۔ اور بات ھے۔ اور۔ اللہ تعالے کا فرمانبر دار ہونا۔ بالکل اور بات ھے۔ خیال رکھیں۔ کہ شیطان فرمانبر دار نہیں ھے۔ مگر۔ شیطان بھی اللہ تعالے کی قضاء وقدر پر قانع ھے۔ چاھے خوشی سے ھے... چاھے مجبوری سے ھے ۔ مگر قانع ھے۔

ہمارے مذھبی راہنماؤں اور ہمارے علماء سے درخواست ھے کہ۔ اِس آیت کے ترجمے (معنی، مطلب)۔ اب ٹھیک کرلیں۔ کیونکہ۔ اللہ تعالے نے۔ اِس آیت میں۔ ساری کائنات میں۔ ہر کسی کے فرمانبر دار ہونے کی بات نہیں فرمائی تھی۔ .... اب اُن غلط ترجموں کی اصلاح فرمالیں ۔

والسلام....... آپکا...... قومی بھائی....... محمد اسلم چوہدری (صبغت اللہ)

آج.... مورخہ... 30 / جون....... سن عیسوی.... 2015...... ھے۔